Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۲۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۴۷

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۵ تبلیغ / فروری ۔ سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ابھی گردوں کی انفکشن ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے شافی مطلق کے حضور اپنی متضرعانہ دعاؤں میں تواتر سے مشغول رہیں کہ وہ خداوند حقیقی ہمارے امام ہمام کو کامل شفایابی عطا کرے۔ آپ کو ہر دکھ اور پریشانی اور بیماری سے محفوظ رکھے۔ اور کام کرنے والی لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور خراب ہے۔ کل ساری رات سر میں درد رہا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفایابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تعلیمی منصوبہ کے تحت

انعامی تمغہ جات مجلس مشاورت کے موقعہ پر دیئے جائیں گے

طلباء اپنی پوزیشنوں سے ۲۵ ۳/۸۱ تک نظارت تعلیم کو مطلع فرمائیں

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۶/۸۰ سے ۲۷ ۱۲/۸۰ تک کے اتعامات بطور طلائی و نقرئی تمغہ جات اجتماعات خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر تقسیم فرما چکے ہیں۔ اب یہ تقریب انشاء اللہ العزیز مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء پر منعقد ہوگی۔

۲۔ جملہ احمدی طلباء و طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷ ۱۲/۸۰ کے بعد ۲۵ ۳/۸۱ تک جو بھی طالبہ یا طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل، دوم، سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر مطلع کرے۔ ایسی اطلاعات نظارت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ ۲۵ ۳/۸۱ تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۳۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار آفیسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ امیر صاحب جماعت متعلقہ کی وساطت سے ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے

۴۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اوّل۔ دوم یا سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹوسٹیٹ کاپی بھی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۵۔ طالبات جو صرف طالبات میں اوّل دوم یا سوم پوزیشن بورڈ یا یونیورسٹی میں حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہونگی۔ بشرطیکہ وہ کل طلباء اور طالبات میں پہلی ۲۰ پوزیشنوں کے اندر آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۶۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی آنرز (دو سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہونگے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اوّل، دوم یا سوم آنے والوں کے کم از کم برابر فیصد نمبر حاصل کریں۔ انہیں اس بارہ میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ اطلاع دینے والے طلباء اپنا پورا

(باقی ۵ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔۔۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

ایک اہم جماعتی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے دار الضیافت کے لئے مزید ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے ایک دیگ پر کم و بیش ۲۰۰۰/ روپیہ خرچ ہوگا۔

جو مخیر اصحاب اس کار خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنا چاہیں وہ ناظر صاحب ضیافت کو اطلاع دیں اور ۲۰۰۰ روپیہ فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال میں برکت دے۔

مرزا ناصر احمد

۹ تبلیغ

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کیلئے

ضروری اعلان

تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ لیکن ہر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ امید ہے اس کی پابندی فرمائیں۔

منیر حمید احمد ظفر
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر مسعود احمد ۔ ناشر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ
۲۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ ختم ہونے کو ہے

جماعت احمدیہ کی سب سے بڑی مالی تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کو ختم ہونے میں اب محض چند دن ہی باقی رہ گئے ہیں۔ اصولی طور پر اس مرحلہ کا اختتام ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کو ہو جانا تھا مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء تک اس فنڈ میں جو رقوم موصول ہو جائیں گی وہ بھی ساتویں مرحلہ میں شمار ہوں گی۔

یہ ہماری جماعت کی اور ہم احمدیوں کی خوش قسمتی اور خوش بختی ہے کہ ہمارے ناکارہ اور لاشئے محض وجودوں کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے چن لیا ہے اور ہم کو اس مقصد کے لئے قربانیاں کرنے کی توفیق دی ہے۔ یہ قربانیاں اس عظیم ترین مقصد کے سامنے کتنی معمولی اور ہیچ ہیں۔ اس کا اندازہ آسانی سے اس وقت کیا جا سکتا ہے جبکہ ہم دنیا کے کسی بھی ملک میں ایک سال میں کسی معمولی سی مہم پر خرچ ہونے والے بجٹوں کا اندازہ لگاتے ہیں۔ سرکاری اداروں اور حکومتوں کو چھوڑیئے پرائیویٹ کمپنیاں اپنی کسی نئی مصنوعات کو مشتہر کروانے پر کروڑوں روپیہ صرف کرتی ہیں۔ دنیا بھر میں عیسائی مشن اربوں ڈالر کی رقوم صرف کر کے لوگوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کمیونزم کے پرچار کے لئے اربوں روپے کی کتب مفت چھپوا کر تقسیم کی جاتی ہیں۔ غرضیکہ اس مہنگی دنیا میں چند ارب روپے کی رقوم ہاتھ کی میل سمجھی جانے لگی ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو چار ارب افراد کے دلوں کو بدل کر انہیں احمدیت کے زیر نگیں کرنا دنیاوی اعتبار سے کئی کھرب روپوں کا متقاضی ہے لیکن جس اللہ نے اس کمزور اور بے کس جماعت کو دنیا بھر میں اشاعت دین کے لئے چنا ہے۔ اس نے ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ تم مقدور بھر قربانی کرو۔ اس سے کئی گنا نتائج نکالنا میرا کام ہے۔ اس پاک پروردگار کا ہم بندوں پر یہ کتنا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہم تھوڑی سی تعداد کے حامل احمدیوں کو دنیا میں اپنے دین کی اشاعت کے لئے چن لیا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو آن واحد میں دلوں کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا تو اسے کون روک سکتا!؟ لیکن اس خدا نے ایسا نہ کیا اور ہمیں ثواب عطا کرنے کے لئے یہ ذمہ داری ہمارے کمزور کندھوں پر ڈال دی۔

اسی نقطۂ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے ہم احباب کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی جاری کردہ اس زبردست تحریک میں اپنی طاقت اور مقدرت سے بھی بڑھ کر حصہ لیں اور یہ سمجھ لیں کہ ایک ایک روپے کے بدلے میں وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت خرید رہے ہیں۔ یہ اتنا سستا سودا ہے، اتنا نفع بخش سودا ہے کہ دنیا کی اور کوئی تجارت اتنا بڑا اور اتنا عظیم منافع نہیں دے سکتی۔

ہم احباب کی خدمت میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک اقتباس پیش کر کے مالی قربانی کی رو میں تیزی اور تندہی پیدا کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ فرماتے ہیں:-

"پس جو کوئی ..... میری اغراض میں مدد دے گا میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں ..... خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا..... یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی بہت بڑا کام کر کے یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۴-۵۵)

بحسر حکمت کے موتی جو اُمّ العلم، جواہر الکلام

نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے

نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو تا تم پر رحم کیا جائے

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط (عنکبوت ۴۶)

ترجمہ:- یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ آپ پر سلامتی ہو

"خدا بڑی دولت ہے۔ اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کر دو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو تا تم پر رحم کیا جائے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۴۹)

"یہ سچی بات ہے اور ہمیں اس کا اعتراف ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے دکھائے بغیر نہیں دیکھتے اور اس کے سنائے بغیر نہیں سنتے اور اس کے سمجھائے بغیر نہیں سمجھتے اس اعتراف میں ہی فخر ہے ہم نے کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ ہم عالم الغیب ہیں"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۳۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں مالی قربانیوں کا فلسفہ

(تقریر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

(۷)

احباب کرام! خالی جیب اور تہی دامن تو اُس بیچارے کو فکر اور پریشانی سے دوچار کر سکتے ہیں جس کی کل کائنات اور تمام زادِ حیات صرف چار ربع ۱۱ انچ کپڑے کے ٹکڑے یعنی جیب ہی تک محدود ہو مگر جن کے لیے زمین و آسمان اپنے خزانے اُگل رہے ہوں جن کا کھیہ رب خالی تو انہیں انتہائی مسرت ہوتی ہے کہ اب خدا کی نصرت اور مدد آجائے گی جو گوبر سے آلودہ انسانوں کو سونے کی ڈلیوں میں تبدیل کرنے کی معجزانہ قدرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ہوں جو اپنی ایک نیم وا نگاہِ شفقت سے انسان کو فرش سے عرش کی بلندیوں تک پہنچا دینے کیلئے بطور خاص مبعوث کئے گئے ہوں ان کے پاکدامن پر اگر کوئی اسراف یا طمع یا حرص و لالچ کا ہلکا سا دھبہ ڈالنے کی مذموم جسارت کرتا ہے تو درحقیقت اپنی ہی دنیا کو عقبیٰ کو برباد کرتا ہے۔

گیارہواں نکتہ - اسلام میں مالی قربانیوں کے فلسفہ کا گیارہواں نکتہ قرآن کریم کی اس آیت میں چھپا ہے کہ

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ

کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا اور کتنا خرچ کریں سو تو ان کو کہہ دے اَلْعَفْوَ۔ یعنی وہ کچھ خرچ کریں اَلْعَفْوَ کی ذیل میں آتا ہو

عفو کے تین معنے ہیں

۱۔ خِيَارُ الشَّيْءِ وَاَطْيَبُهٗ

سب سے اچھی اور پاکیزہ شئی

(۲) مَا يَفْضُلُ عَنِ النَّفَقَةِ وَلَا عُسْرَ عَلٰى صَاحِبِهٖ فِيْ اِعْطَائِهٖ۔ جو اپنے ضروری خرچ سے بچ جائے اور دینے والے کو اُس کے دینے سے تکلیف نہ ہو

(۳) يُقَالُ اَعْطَيْتُهٗ عَفْوَ الْمَالِ اَيْ بِغَيْرِ مَسْئَلَةٍ۔ بغیر مانگے دیا۔

عفو کے ان لغوی معنوں کی روشنی میں جو فلسفہ سامنے آتا ہے اس کی چار شاخیں ہیں۔

پہلی شاخ - یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بے عیب ہے اس بے عیب کی بارگاہ میں جو چیز پیش کرو وہ عیب دار نہیں ہونی چاہیئے۔ کسی دنیاوی بادشاہ کو بھی ایک بوسیدہ بنیان یا پھٹا ہوا رومال دینے کی جرأت انسان نہیں کرتا پھر زمین و آسمان کے مالک اور خالق کے حضور ناکارہ اور نکمی چیز پیش کرنے کی جسارت پرلے درجہ کی گستاخی اور بے باکی ہے۔ وہ گھرانے جو نالائق اور کند ذہن بچے کو وقف میں بھجوا دیتے ہیں یا بھجوانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہیں فکر کرنی چاہیئے کہ باقی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ ناکارہ نہ بنا دے

دوسری شاخ - یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پاک اور پاکیزگی بخش ہے ناپاک اور نجس چیزیں اس کے دربار [illegible] کرنے کے لائق نہیں ہو سکتیں۔ اسلئے موت کی ناپاک اور نجس چیز کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ چہ جائیکہ اُن کی ہوس اُسے دیوانگی تک پہنچا دے کرے پاک خود کو تب اس کو پاوے

تیسری شاخ - یہ کہ اپنے اخراجات اور ضروریات کو کم کرو تاکہ زائد اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے سکو۔

تحریک جدید کے تحت کئے گئے مطالبات اسی فلسفہ کو لیئے ہوئے ہیں۔ تکلیف سے ورے ورے جس قدر اللہ کی راہ میں دیا جا سکے وہ عفو کی روح کے مطابق ہے۔ گویا مومن اپنی ضرورتوں کو ہر وقت گھٹاتا اور دین کی راہ میں قربانی کو بڑھاتا رہتا ہے اور نفس امارہ کو بے قابو نہیں ہونے دیتا۔

چوتھی شاخ - یہ کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی خارجی تحریک یا مطالبے یا سوال پر پیش کیا تو بے شک یہ بھی نیکی ہے مگر اعلیٰ درجہ کی نیکی یہ ہے کہ عفو کی روح کو پورا کرنے کی خاطر انسان بغیر مطالبے یا تحریک کے اپنی قربانی پیش کرتا رہے۔ ایسا معاشرہ کبھی تباہ نہیں ہو سکتا۔ جہاں نیکی کو طبعی جوش اور دلی رغبت سے بجا لانے والے لوگ ہوں

عفو کے لغوی معنوں کے علاوہ اس کا ایک مفہوم ہمیں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں نمایاں نظر آتا ہے۔ خواہ وہ صحابہؓ اسلام کے دورِ اوّل میں تھے یا دورِ ثانی میں۔

ان صحابہؓ کی زندگیاں العفو کی یہ تعبیر کر رہی ہیں کہ بے شک دنیا میں بھی کماؤ مگر عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ اور عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہم کی طرح وافر اور بہتر حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں فدا کر دو۔ یا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح دنیا کماؤ لیکن سارے کا سارا اللہ تعالیٰ کے نام پر نچھاور کر دو یا پھر دنیا کو تین طلاقیں دے کر اپنے محبوب کے دیدار کی خاطر اُسی کی دہلیز پر اصحاب صُفّہ کی طرح دھونی مار کر بیٹھ جاؤ محبوب کی دہلیز پر پڑا رہنے میں جو لطف اور حظ تمہیں حاصل ہوگا وہ دنیا کے کسی بڑے سے بڑے بادشاہ بلکہ شہنشاہ کو نہایت مرصع اور مبیّن محل کے اندر کمخواب بستر پر بھی نصیب نہیں ہوگا۔ اسی حقیقت کو حضرت مصلح موعود نے شعر میں بیان فرمایا ہے۔ ؎

وہ ہے خوش اموال پر یہ طالب دیدار ہے
بادشاہوں سے بھی افضل ہے گدائے قادیاں

— حضرت پیر منظور محمد صاحب نے العفو کے معنے یوں سمجھے کہ ایک ایک وقت میں دس دس ہزار روپیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ اور خود تیس روپے پر گذارہ کرتے تھے۔

— حضرت منشی اروڑے خان صاحب نے العفو کے حکم پر یوں عمل کیا کہ تیس روپے ماہوار تنخواہ میں سے صرف تین روپے اپنے لیے رکھ کر ستائیس روپے ہر ماہ باقاعدگی سے اپنے آقا کی خدمت میں پیش کرتے

— حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی نے العفو کو کس طرح اپنایا یہ خود انہی کی زبانی سنیئے۔ فرماتے ہیں

"میرے وجوہ معاش کبھی بھی مستقل اور معیّن نہیں ہوئے۔ نہ میں مستقل تاجر رہا۔ نہ ہی مستقل ملازم وجہ یہ کہ نیت ہمیشہ یہ رہی ہے کہ کسی طرح سے کبھی کوئی خدمت خاندانِ پاک کی مجھ سے ہو جائے۔ اسی نیت سے دکان کی تو عارضی تاکہ وقت پر آسانی سے چھوڑی جا سکے۔ اور کام کیا تو ایسا کہ مجھے اصل غرض سے محروم نہ کر سکے۔ اور مکان بنا۔ تو خدا نے دیا سیدنا حضرت مصلح موعود کی خاص توجہ اور عطا کا اس میں نمایاں حصہ ہے"

(اصحاب احمد جلد ۹ صفحہ ۹۴)

منہ دل دار تنہا ئے دنیا گر خدا خواہی۔
کہ میخواہد نگارِ من تبیدن شانِ عشرت را
حریصِ عزت و عزم از ازل روزیکہ ہستم
کہ چادر خاطرش باشد دلِ مجروحِ عزت را۔

چودھواں نکتہ - اسلام کی راہ میں قربانیوں کے فلسفہ کا چودھواں نکتہ ہمیں اس حقیقت پر غور کرنے سے ملتا ہے کہ مال کی اصلیت اور حقیقت کیا ہے؟ کیا مال سے مراد کرنسی نوٹ ہیں؟ کہ اگر سرکاری عزائم اپنی ضمانت واپس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لے لے تو وہی کرنسی نوٹ جن کے حصول کی خاطر انسان دیوانہ ہو رہا ہے محض ردّی کاغذ کے ٹکڑے ہو کر رہ جائیں گے ہو سکتا ہے کوئی پنواڑی پان کی گلوریاں ان کاغذ کے ٹکڑوں میں لپیٹ کا کام لے لے مگر اس سے زائد کوئی افادیت ان کی نہیں رہے گی

پھر کیا مال سے مُراد سونا ہے؟ اور اس کی رنگت نے تمہیں اپنا والا و شیدا بنا لیا۔ سونے کی رنگت پر فریفتہ ہونے والو! قدرت خداوندی نے یہی رنگت گوبر اور مویشیوں کے فضلہ کو بھی عطا کر دی تا کہ زندگی میں کہیں یہ رنگت آپ کی توجہ کا مرکز نہ بن جائے مگر تعجب ہے انسان کی نگاہ انتخاب پر۔

پھر کیا سونے کی کاروباری اہمیت نے تمہیں اپنا گرویدہ بنا لیا؟ مگر یہ تو سوچا کہ ملاوٹ اور کھوٹ کے دھندے کی روح رواں یہ سونا ہے۔ اور ازل سے کھوٹ اور ملاوٹ اسی دھات کے مقدر میں تھا۔

پھر کیا سونے کی کیفیت پہ کبھی سوچنے کی زحمت گوارا کی؟ کہ یہ سونا درحقیقت دھوکے کی ٹٹی ہے تبھی تو دانشوروں کو کہنا پڑا۔ EVERY THING THAT GLITTERS, IS NOT GOLD-

پھر سونا کیا ہے کہ اگر گھر میں ہو تو چوری کے ڈر سے رات کو سونا نصیب نہ ہو آخر دو قسم کا سونا تو آپ گھر میں جمع نہیں کر سکتے کہ دھات کا سونا بھی گھر میں ہو اور میٹھی نیند سونا بھی نصیب ہو۔ ایک سونا ہی منتخب کرنا ہوگا

اگر سونا بنک میں جمع اور بند پڑا ہو تو اس کی افادیت سے آپ کی ذات کس طرح متمتع ہوئی۔؟ ایسے جمع شدہ سونے اور چاندی کا استعمال ایک ہی ہے۔ جو قرآن کریم نے یوں ذکر کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ۔ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ

یعنی جو لوگ سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے اُن کو دردناک عذاب کی خبر دے یہ (عذاب) اس دن (ہوگا) جبکہ اس (جمع شدہ سونے اور چاندی) پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائیگی۔ پھر اُس (سونے اور چاندی) سے اُن کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کے لیے جمع کرتے تھے۔ پس جن چیزوں کو تم جمع کرتے تھے۔ ان کے مزہ کو چکھو۔

پس حقیقت یہی ہے کہ سونا چاندی انسان کی نگاہ میں خواہ کتنا مرغوب بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہزاروں دھاتوں میں سے دو دھاتیں ہیں۔ ہیرے جواہرات پر انسان کتنا ہی فریفتہ ہو جائے مگر اللہ کی نگاہ میں وہ پتھر کے ٹکڑے ہیں اور بس۔

پس مال اگر انسان خدا کی راہ میں پیش کرتا بھی ہے۔ تو اس لیے نہیں کہ اللہ کی نگاہ میں اُن اموال کی کوئی قیمت یا اہمیت ہے کیونکہ یہ سب چیزیں اُسی کی پیدا کردہ اور اسکی مخلوق ہیں۔

ہاں اللہ تعالیٰ کی یہ عنایت اور مہربانی ہے۔ کہ اوّلاً انسان کے لیے یہ چیزیں پیدا کیں۔ اور اور پھر انسان سے وہی چیزیں قبول کر کے اُسے ثواب اور اجر بلکہ انعام کا مستحق تسلیم کر لیتا ہے۔ انسان کی اپنی متاع ہے کونسی جو وہ خدا کو پیش کر سکے

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

نفلی نیکی اور وقفِ عارضی

وقفِ عارضی جماعت کی ترقی کے لیئے نہایت ضروری ہے

(محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اِسی طرح جسمانی قربانی میں بھی حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم۔ زمیندار۔ تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کیلئے دے یہ بھی نفلی نیکی ہے اور میں اس کے لیے بھی کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ لیکن یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر جماعت نے اس پر عمل نہ کیا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک نکلیں گے۔ جماعت کی ترقی کے لیے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ مارچ ۱۹۳۶ء)

نیز ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے۔ وہ اپنی رخصتیں اپنے لیے یا اپنوں کے لیے لینے کی بجائے اپنے رب کے لیے حاصل کریں۔ اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں"

(خطبہ جمعہ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء ص۳)

خاکسار ان ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت کو اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے احباب دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک اس خدمت کے لیے وقف کر سکتے ہیں اور وقف عارضی سکیم کے ماتحت جس جگہ انہیں بھجوایا جائے وہ وہاں جا کر جماعت کی اصلاح اور تربیت کا کام اور قرآن کریم ناظرہ اور با ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے نہایت خوش کن اثرات نکلے ہیں۔ جماعت کی تعلیم اور اصلاح و تربیت کے علاوہ ہر وقف کرنے والے کی اپنی تعلیم و تربیت کا بھی ایک عمدہ ذریعہ ہے اس کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا ایک عمدہ موقعہ میسر آتا ہے۔

احباب اپنی چھٹیوں کے دوران وقف عارضی میں حصہ لینے کی کوشش فرمائیں۔ فارم وقف عارضی اپنے علاقہ کے مربی کے علاوہ دفتر ہذا سے براہِ راست منگوائے جا سکتے ہیں۔

درخواستیں مطلوب ہیں

("نوائے وقت" ۲۰ ۱۹۸۱ء)

لاہور ڈویژن کے مردانہ زنانہ سکولوں میں مندرجہ ذیل متوقع آسامیوں کے لیے امیدواروں کی MERIT LIST تیار کرنے کیلئے سادہ کاغذ پر محمد سلیم خان ڈپٹی ڈائریکٹر سکولز لاہور ڈویژن لاہور کو مقررہ تاریخ پر بوقت انٹرویو مع اصل اسناد دفتر روزگار کا جاری کردہ کارڈ اور شناختی کارڈ۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (جاری کردہ متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر) مردوں کیلئے عمر کی حد زیادہ سے زیادہ تیس سال اور ۳۵ سالہ برائے خواتین جو امیدوار پہلے انٹرویو دے چکے ہیں دوبارہ انٹرویو کیلئے درخواستیں دے سکتے ہیں سیکنڈری سکول ٹیچر (آرٹس سائنس وغیرہ) مستورات کیلئے سیکنڈری سکول ٹیچر PTC صرف مرد سکیل تنخواہ۔ انٹرویو کی تاریخ (جو مختلف ہیں) اور مقام انٹرویو کیلئے ملاحظہ فرمائیں روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۸۱ء مزید کوائف کیلئے بھی

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر محترم کا پیغام - مجالس انصار اللہ کے نام

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر عالمگیر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے نئے سال کے آغاز پر مجالس و ممبران انصار اللہ کے نام جو پیغام جاری فرمایا اس کا متن اس استدعا کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے کہ تمام مجالس صدر محترم کے ارشاد اور مرکزی قائدین کی جاری کردہ "ہدایات" کی روشنی میں پوری تندہی سے سرگرم عمل ہو جائیں۔ "ہدایات" کا پمفلٹ تمام مجالس کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ جو مجالس ابھی موصول نہ ہوا ہو۔ دفتر مرکزیہ سے طلب کریں۔

(قائد عمومی)

برادران کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حسب سابق امسال بھی قائدین مجلس انصار اللہ نے خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے لیے اور مجالس کیلئے جو لائحہ عمل تجویز کیا ہے وہ مطمح نظر کے لحاظ سے بلند اور کام کے پھیلاؤ کے لحاظ سے بہت وسیع ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس پر کما حقہ عمل درآمد کرنا اور کروانا کوئی آسان کام نہیں۔ بڑی بڑی مجالس میں سے بھی کئی مجالس اس بات کی اہل نظر نہیں آتیں کہ اس لائحہ عمل کے تمام تقاضوں کو پورا کر سکیں۔ چھوٹی اور دیہاتی مجالس کے لیے تو اور بھی زیادہ بعید از امکان نظر آتا ہے۔ کہ وہ اتنے وسیع اور متنوع پروگرام کے تمام پہلوؤں پر عمل پیرا ہو سکیں پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اتنا وسیع اور بلند مطمح نظر مقرر ہی کیوں کیا جاتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ترقی کرنے والی بلند ہمت قوموں کا مطمح نظر بلند ہی ہوتا ہے اور بلند ہی ہونا چاہیے مسلسل اور لامتناہی ترقی کا راز مطمح نظر کی بلندی ہی میں مضمر ہے۔ جو اس بات سے قطع نظر بنایا جاتا ہے کہ کتنے افراد اس کے آخری نکتہ عروج تک پہنچ سکتے ہیں۔

قرآن کریم ہی کو لیجئے انسان کے لیے ایسا عظیم الشان۔ اتنا وسیع۔ اتنا بلند پایہ مطمح نظر پیش فرماتا ہے کہ الا ماشاء اللہ نظر اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ تعلیم قرآن کے صرف اخلاقی پہلو ہی کو لیجئے تو فی الحقیقت وہ صرف ایک ہی تو ہے۔ یعنی انسان کامل۔ جس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآن

قرآن کریم کے پیش کردہ مطمح نظر کو اول درجہ میں حاصل کرنے والوں کی تعداد کا کسی قدر اندازہ قرآن کریم کی اس آیت کریمہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ

یعنی اولین میں سے ایک جماعت اور آخرین میں سے بہت تھوڑی تعداد میں لوگ اس عالی مرتبہ کو حاصل کر سکیں گے۔

اس امر پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ مطمح نظر ہمیشہ بلند ہونا چاہیے لیکن اس مطمح نظر کے حصول کے لیے جو لائحہ عمل بنایا جائے اسمیں یہ لچک ہونی چاہیے کہ مختلف مراتب اور قوتوں کے لوگ اپنی اپنی توفیق کے مطابق اس پر کسی نہ کسی حد تک عمل پیرا ہو سکیں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی اسی بنیادی راہنما اصول کے پیش نظر مطمح نظر مقرر کرتی ہے اور لائحہ عمل تجویز کرتی ہے۔ اور ہر مجلس سے اپنے اپنے مقام اور توفیق کے مطابق اس پر عمل پیرا ہونے کی توقع رکھتی ہے۔ ایک چھوٹی سی ان پڑھ دیہاتی مجلس اگر اپنے ممبران کو باترجمہ نہیں تو ناظرہ قرآن کریم ہی پڑھانے کا انتظام کرے۔ اگر سارا نہیں تو ایک پارہ قرآن کریم ہی پڑھانے میں کامیاب ہو جائے۔ اگر سب ممبران کو نہیں تو چند کو۔ چند نہیں تو ایک ہی کو کچھ ناظرہ قرآن پڑھایا جا سکے۔ تو بھی ہم اس لحاظ سے اطمینان کا سانس لے سکتے ہیں۔ کہ شعبہ تعلیم میں اس مجلس نے یقینی طور پر ایک قدم تو آگے بڑھا دیا۔

دیگر شعبہ جات میں بھی ہر مجلس سے اس کے حالات اور استطاعت اور توفیق کے مطابق ہی توقع رکھی جاتی ہے۔ اگرچہ بلند سے بلند تر معیار کی کوئی حد نہیں مگر کم سے کم معیار یہ سمجھنا چاہیئے کہ تمام دنیا میں ایک مجلس بھی ایسی نہ رہے جو کسی شعبہ میں امسال بھی گذشتہ سال کے معیار پر کھڑی رہ جائے اور ایک قدم بھی آگے نہ بڑھا سکی ہو۔ پس آگے بڑھیے، اور اور ہر شعبہ میں آگے بڑھیں سال تو دور کی بات ہے۔ کوئی مہینہ ایسا نہ گذرے جو آپ کو اسی مقام پر کھڑا پائے جہاں گزرے ہوئے مہینہ میں آپکو دیکھا تھا۔ کوئی ہفتہ ایسا نہ آئے جو آپکو اسی حالت میں آپکڑے۔ جو گزشتہ ہفتہ میں آپکی حالت تھی۔ بلکہ اعلیٰ درجہ کی مجالس سے تو کم سے کم توقع یہ ہے کہ آپ پر کوئی سورج غروب نہ ہو جو گذری ہوئی شام کے سورج کی نسبت آپکو ہر پہلو سے آگے بڑھا ہوا نہ دیکھے اور کوئی سورج ایسا طلوع نہ ہو جو یہ گواہی نہ دے سکے کہ آپ گزری ہوئی صبح کے مقابل پر ایک بلند تر اور روشن تر مقام پر فائز ہیں خدا کرے ایسا ہی ہو

آخر میں صرف اتنا کہوں گا کہ ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ مدد مانگنا نہ بھولیں۔ یاد رکھیں کہ یہ دعائیں ہی ہیں جو عاجز بندوں کی حقیر کوششوں کو برکت دیتی اور رفعت بخشتی ہیں۔ اور یہ دعائیں ہی ہیں جو بے ثمر درختوں کو بھی بارآور کر دیتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار

مرزا طاہر احمد

صدر

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

(پاکستان)

نماز جنت کی کنجی ہے۔

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی زیر ہدایت پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے۔ بہت سی جماعتوں کی طرف سے ان جلسوں کی رپورٹیں الفضل کو بھی موصول ہوئیں جن میں سے بعض رپورٹیں شائع بھی کی گئیں لیکن بعد میں عدم گنجائش کی وجہ سے ان مقامات کے نام شائع کر دیئے گئے جن کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئیں۔ اب کچھ اور جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کے نام ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں۔

باندھی ضلع نواب شاہ - بھڑی چیچہ ضلع گوجرانوالہ - بھون ضلع جہلم - بھیرہ ضلع سرگودھا جہلم جیکب آباد (سندھ) - چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولپور - چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا چک ۷-۳ ایل ضلع جھنگ - چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا - چک منگلا ضلع سرگودھا - چکوال ضلع جہلم - حسن آباد ضلع گوجرانوالہ - حلقہ النور کراچی - سکرنڈ ضلع نواب شاہ مسعود آباد کراچی - علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ - قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ - قمر آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) - مدرسہ چیچہ ضلع گوجرانوالہ - موہن کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ہجکہ ضلع سرگودھا۔

لجنات اماء اللہ - باندھی ضلع نواب شاہ (سندھ) - پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر (سندھ) جڑانوالہ - رائے پور ضلع سیالکوٹ - رائے ونڈ ضلع لاہور - ساہی وال - شیخوپورہ فیصل آباد - کراچی قیادت ۱ - کراچی قیادت ۲ - گجرات - لاہور حلقہ وسطی چھاؤنی ماڈل ٹاؤن لاہور - مردان

مجالس اطفال الاحمدیہ - ڈیرہ غازیخان

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ہمبرگ مغربی جرمنی

لجنہ اماء اللہ ہمبرگ (مغربی جرمنی) کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار دوپہر ۱۲ بجے فضل عمر مشن ہاؤس ہمبرگ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی اطلاع تین ہفتے قبل تحریری طور پر تمام لجنات کی ممبران کو دی گئی تھی جس میں دینی معلومات پر مشتمل سوالات و جوابات بھی بہنوں کو بھیجے گئے تھے۔ لجنہ کی ۱۶ ممبرات اور ناصرات کی ۳ ممبرات حاضر تھیں۔ اجتماع کی کاروائی کی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

۱۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ جو محترمہ سلمیٰ منیر صاحبہ نے کی۔ آپ نے سورہ بقرہ کے تیسرے رکوع کی تلاوت کی اور پھر اس کا ترجمہ اور مختصر تفسیر بیان کی۔ جس کے بعد لجنات نے اپنا عہد دہرایا۔ اور پھر خاکسار راقم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے لجنہ کی رپورٹ کارگذاری پڑھ کر سنائی اور گذشتہ دو سالوں کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ پھر صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ مجیدہ محمود صاحبہ نے تقریر فرمائی جس کے بعد مختلف مقابلے ہوئے۔ جن کا نتیجہ درج ذیل ہے:۔

مقابلہ تلاوت:۔ اول محترمہ فائزہ رفعت صاحبہ۔ دوم محترمہ سلمیٰ منیر صاحبہ اور سوم محترمہ زاہدہ جعفر صاحبہ

مقابلہ نظم:۔ اول زاہدہ جعفر صاحبہ دوم محترمہ تدسیہ ندیم صاحبہ اور سوم فائزہ رفعت آئیں۔

علمی و دینی مقابلہ جات:۔ اول شاہدہ خورشید صاحبہ دوم فائزہ رفعت صاحبہ اور سوم روبینہ اسحٰق صاحبہ۔

اس کے بعد ماحول کی مناسبت سے مشن ہاؤس کے ہال میں ایک چھوٹی سی کھیل کھیلی گئی۔ جو بہت دلچسپ رہی۔ محترمہ سلمیٰ منیر صاحبہ اول آئیں۔

نماز کے بعد بہنوں کو کھانا کھلایا گیا۔ جس کا تمام انتظام لجنات کی ممبران نے خود کیا اور خرچ بھی خود برداشت کیا۔ کھانے پکانے اور دیگر انتظامات میں خاکسارہ اور صدر صاحبہ کے ساتھ تعاون محترمہ فائزہ رفعت، محترمہ عقیلہ ادریس اور محترمہ یاسمین خواجہ نے کیا۔ کھانا عورتوں کے علاوہ مشن ہاؤس میں موجود تقریباً ۱۲۵ افراد کو بھی کھلایا گیا۔ کھانے کے وقفہ کے بعد اجلاس کی دوسری کاروائی بعد دوپہر ۱ بجے دوبارہ شروع ہوئی۔ تلاوت زاہدہ جعفر صاحبہ نے کی۔ تلاوت کے بعد تقریری مقابلے شروع ہوئے۔ جس میں مندرجہ ذیل عنوانات رکھے گئے تھے

(۱) نماز کی برکات (۲) احمدی مستورات کی ذمہ داریاں (۳) سلسلہ کی ترقی خلافت سے وابستہ ہے (۴) مالی جہاد میں عورتوں کا حصہ۔

مقابلہ تقاریر میں بیگم شمیمہ نعیم اول، سلمیٰ منیر دوم، فائزہ رفعت سوم رہیں۔ تقریری مقابلہ جات کے بعد ناصرات میں سے عطیۃ المنان نے نظم پڑھی اور ایک مختصر سی تقریر آنحضرت صلعم کی شجاعت پر کی۔ نصرت ندیم صاحبہ نے جرمن زبان میں ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔

اختتامی تقریر صدر لجنہ اماء اللہ بیگم مجیدہ محمود صاحبہ نے کی۔ انہوں نے الفضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نبوۃ العزیز کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں آپ نے عورتوں کو پردہ کرنے کے متعلق سختی سے ہدایت کی تھی۔ پھر بیگم صاحبہ چوہدری لطیف صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ شام ۶ بجے لجنہ کا پہلا اجتماع دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(ریحانہ مختار سیکرٹری لجنہ ہمبرگ مغربی جرمنی)

تلاش گم شدہ

میرا چھوٹا بھائی انور احمد عمر تقریباً ۱۴ سال رنگ گندمی قد تقریباً ۵ فٹ ۱۸ فروری سے لاپتہ ہے جس دوست کو اس کا علم ہو وہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر جماعت احمدیہ میرپور خاص (فون نمبر ۲۰۳۳) یا خاکسار کو حیدرآباد (فون نمبر ۸۲۲۹۵) مکان نمبر ۶۴ فیروز آباد کالونی لطیف آباد نمبر ۲ حیدرآباد پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(اقبال حیدر یوسفی حیدرآباد سندھ)

نوٹس طلبی ٹینڈر

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ان ٹھیکیداروں سے ٹینڈر مطلوب ہیں جنہوں نے سال رواں کے اندراج/تجدید فیس جمع کرا دی ہے ٹینڈر مورخہ ۲ مارچ ۱۹۸۱ء بوقت ایک بجے دن وصول کئے جائیں۔ ٹینڈر فارم بعوض مقررہ فیس (ناقابل واپسی) مورخہ ۶ مارچ ۱۹۸۱ء تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں۔ دیگر تفصیلات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی یا تمام ٹینڈر مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت
۱۔	تعمیر عمارت بنیادی ہیلتھ یونٹ چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۴،۵۰،۰۰۰/-	۹،۰۰۰/-
۲۔	پرائمری سکول سے مڈل کا درجہ دیا جانے کیلئے تعمیر عمارت ایٹ ناصری والا تحصیل عیسیٰ خیل۔	۱،۶۵،۰۰۰/-	۳،۳۰۰/-
۳۔	مرمت اضافی تعمیر گورنمنٹ مڈل سکول چاپڑی	۱،۷۱،۰۰۰/-	۳۴۵۰/-
	۴۔ تعمیر ٹیوبرکلوسس ہسپتال ضلع میانوالی ہیں		
(i)	چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۳۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
(ii)	ٹولہ منگلی " "	۳۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
	۵۔ سالانہ مرمت گورنمنٹ بلڈنگ پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن نمبر ۲ میانوالی		
(i)	گروپ نمبر ۱	۱۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
(ii)	گروپ نمبر ۲	۷،۵۰۰/-	۴۰۰/-
(iii)	گروپ نمبر ۳	۶،۵۰۰/-	۳۵۰/-
(iv)	گروپ نمبر ۴	۱۴،۸۰۰/-	۷۵۰/-
(v)	گروپ نمبر ۵	۱۲،۹۰۰/-	۶۴۵/-
(vi)	گروپ نمبر ۶	۹،۰۰۰/-	۴۵۰/-
	۶۔ سالانہ مرمت گورنمنٹ بلڈنگ پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن بھکر۔		
(i)	گروپ نمبر ۱	۶،۹۵۰/-	۳۵۰/-
(ii)	گروپ نمبر ۲	۲۳،۰۰۰/-	۱۱۵۰/-
(iii)	گروپ نمبر ۳	۹،۹۷۵/-	۵۰۰/-

(محمد طارق افتخار)

ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ

ڈویژن میانوالی

IPL - 1084

روزنامہ
الفضل میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دار القضاء

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ چک ۱۲۱ ج ب ضلع نیروبی آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب ولد میاں کریم بخش صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۵/۲۹ واقع دار العلوم شرقی ربوہ میں سے ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) عائشہ خاتون صاحبہ بیوہ (۲) چوہدری عبدالحمید صاحب (۳) عبدالسمیع صاحب (۴) خلیل احمد صاحب (۵) ظفر احمد صاحب (۶) ڈاکٹر طاہر احمد صاحب (۷) چوہدری اختر احمد صاحب۔ پسران (۸) امۃ الرشید صاحبہ (۹) امۃ الحنیف صاحبہ (۱۰) امۃ النصیر صاحبہ۔ (۱۱) نسیم فردوس صاحبہ (۱۲) تسنیم فردوس صاحبہ (۱۳) امۃ المجید صاحبہ

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۵/۲۹ میں سے نصف میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان

احیاءِ اسلام کی عالمگیر مہم۔ باتصویر لٹریچر مفت

غیرت جماعت دوست بذریعہ خط باتصویر لٹریچر فری طلب فرمائیں۔

(عبدالمالک A/۱۱۵ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور)

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو خاکسار کے بیٹے عزیزم ملک محمود احمد کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "بلال محمود" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود حضرت منشی غلام قادر صاحب مرحوم پٹھان کوٹ کا پڑپوتا اور مکرم شمس الحق خاں صاحب (کوئٹہ) کا نواسہ ہے۔

احباب سے التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و مسرت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک اور خادم دین بنائے اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(عبدالجلیل عشرت (معرفت ملک محمود احمد صاحب راولپنڈی)

(۲) رب العزت نے مجھے تیسری بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام ایک خواب کی بناء پر "امۃ النور" رکھا گیا ہے۔ نومولودہ حضرت چوہدری احمد بخش صاحب مرحوم خادم حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ (خدا تعالیٰ کی لاکھ لاکھ رحمتیں اور سلام اس وجود باجود پر ہوں) کی پڑنواسی ہے۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنے ماریہ کے انوار اکرام اور افضال سے عزت بخش کر خادمہ دین اور مقبول مومنہ بنائے۔ آمین

(میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے بھاری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک بھاٹی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ —— بالمقابل تھانہ اچھرہ —— لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے:۔

الحمد اسٹیٹس

۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فون نمبر ۳۸۲۲

۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ فون نمبر ۸۵۴۶۱۶

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم فادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارے

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیں

فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ :: رہائش: ۶۲۹۳۰ :: فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ

رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

کراچی: ۹۲۹/۵ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت سے پہلے

بچوں کے لئے خدام الاحمدیہ کی تمام کتب بک جانی چاہئیں

(بچوں کیلئے بارہ کتب کا پورا سیٹ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ میں دستیاب ہے)

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو فرمایا کہ

"میں ہر ضلعی قائد اور ضلعی امیر کی ایک کمیٹی بناتا ہوں کہ وہ آپس میں سر جوڑ کر بیٹھیں اور سارے خدام کو خالد اور بچوں کے لئے خدام الاحمدیہ کی طرف سے لکھی گئی کتب پڑھوائیں حضور نے کتب کے بارے میں فرمایا کہ ہمارے ہاں بہت سی کتب چھپتی ہیں۔ جب نہیں چھپتیں تو میرے پاس شکایت آتی ہے کہ کتب نہیں چھپتیں اور جب چھپ جاتی ہیں تو پھر شکایت آتی ہے کہ کتب تو شائع کر دی گئی ہیں مگر لوگ ان کو خود پڑھتے نہیں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ طریق درست نہیں ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام الاحمدیہ کی بچوں کے لئے لکھوائی گئی کتب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کے لئے بہت سی کتب ضروری تھیں۔ اور میں نے اس کے لئے تحریک بھی کی تھی۔ اور کئی کتب ایسی ہیں جو کہ میرے کہنے پر لکھی گئی ہیں ..... حضور نے بچوں کی ان کتب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس وقت خدام الاحمدیہ کے پاس بہت تھوڑی کتب کے سیٹ ہیں۔ صرف بارہ کتب ہیں جن کی کل قیمت ۳۲ روپے ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ضلعی قائد اور ضلعی امیر کی جو کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔ اس کے ذمہ یہ کام لگایا ہے کہ مشاورت سے پہلے پہلے یہ ساری کتب بک جانی چاہئیں۔"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۸۱ء)

پورا سیٹ شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتا ہے۔ قائدین -/۳۲ روپے سیٹ کے حساب سے قیمت بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(انعامی تمغہ جات کے بقیہ صفحہ اول)

پتہ لکھیں۔ نیز فون نمبر بھی جس پر ان سے رابطہ ہو سکتا ہو (اگر ایسا ممکن ہو)

۸۔ امیدواران انعام کا (جو اپنے نام بھجوائیں) فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۲۵/۲/۸۱ تک نظارت تعلیم سے رابطہ پیدا کریں تا انہیں انعامات کے بارے میں آخری فیصلے نیز دیگر ضروری معلومات سے مطلع کر دیا جائے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر احباب اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "پیوٹا لفلفا ٹانک" استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک بھوک بڑھاتا۔ پوری غذا جزو بدن بناتا بکثرت خون پیدا کرتا اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی -/۱۰ روپے۔ ڈاک سے ۱۲/۵۰ روپے۔ منگوانے کا پتہ

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ

سرگودھا شہر میں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی۔ دیودار۔ کیل۔ پٹرل بصورت گیلی جات و پھاڑہ۔ نیز سریا گارڈر۔ ٹی آئرن۔ کیل قبضہ وغیرہ کے حصول کے لئے سرگودھا شہر میں عمارتی لکڑی اور لوہے کا بہترین مرکز تھوک و پرچون

پتہ: چوہدری عبدالکریم اینڈ سنز فون ۳۹۸۴

دوکان ۶۳ غلہ منڈی (پرانا دفتر فوڈ گرین) سرگودھا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی۔ وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہوں گی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ کوئی جماعت پیچھے رہ نہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تشویشناک علالت اور درخواست دعا

میری ہمشیرہ اہلیہ صاحبہ فلائنگ آفیسر ضیاء اللہ خان صاحب بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ جنرل ہسپتال لاہور میں داخل کرانا پڑا ہے۔ اب اپریشن ہونے والا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے بہت فکرمند ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمشیرہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

(ایچ نور علی خان ایم۔ ڈی۔ ایم۔ ایچ
حلقہ سول لائن لاہور)

نور کرکٹ کلب کا قیام

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی کے تحت ربوہ میں ایک نیا کرکٹ کلب قائم کیا گیا ہے۔ جس کا نام مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے "نور کرکٹ کلب" تجویز فرمایا ہے۔ اس کے انچارج مکرم فیاض احمد خان صاحب منتظم صحت جسمانی اور کیپٹن مکرم ظہیر احمد صاحب اعوان ہیں۔ ربوہ میں کرکٹ کے شائقین اور کھلاڑی کلب کے دفتر واقع دارالعلوم وسطی سے رابطہ قائم کریں۔ اور کھیل میں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔

خاکسار مبارک احمد ظفر زعیم
مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ

فوری اطلاع

ہمیں ماہر احمدی فرنیچر بنانے والے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ نیز ہمیں پالش مین کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب فوری

فضل عمر فرنیچر کارپوریشن

گول بازار نزد قومی بچت ربوہ سے رجوع فرمائیں۔

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

• سکنی زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی

خرید و فروخت کے لئے

آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲